چمن میں اسرائیل مخالف ریلی پر بم حملہ 7 شہید، درجنوں زخمی

دھماکا رہنما JUI نظریاتی مولانا عبدالقادر کی گاڑی قریب ہوا، تھریٹ الرٹ موجود تھا، ڈپٹی کمشنر، سنجرانی، فضل الرحمان ودیگر کی مذمت

چمن، کوئٹہ (نامہ نگار، نمائندگان جنگ، جنگ نیوز) چمن میں جمعیت علماء اسلام نظریاتی کی اسرائیل مخالف ریلی پر بم حملے میں 7 افراد شہید جبکہ درجنوں زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق چمن کے علاقے بوغرہ چوک مرغی بازار کے قریب جے یو آئی نظریاتی گروپ کے نائب امیر مولانا عبدالقادر کی گاڑی قریب ہوا جس کے نتیجے میں مولانا عبدالقادر بھی زخمی ہوئے جنہیں فوری طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ دھماکے میں پارٹی رہنما محمد حنیفیاء حنفی اور انکے بھائی سمیت 7 افراد شہید جبکہ 20 زخمی ہوگئے۔ چمن کے ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ موٹر سائیکل جنرل تھریٹ الرٹ کئی دنوں سے موجود تھا انہیں آگاہ کیا گیا تھا، قائدین اور ریلی کو سیکورٹی فراہم کی گئی تھی، پولیس کے مطابق دھماکہ چمن کے بوغرہ روڈ شہید ساجد خان مہمند چوک پر اس وقت ہوا جب جمعیت نظریاتی کے مرکزی سنیئر نائب امیر مولانا قادر لونی اسرائیل مردہ باد ریلی سے خطاب مکمل کرکے اپنی گاڑی میں واپس جا رہے تھے، دھماکے سے متعدد گاڑیوں موٹر سائیکلوں اور دکانوں کو شدید نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم دہشتگردوں نے مولانا قادر لونی کو نشانہ بنایا مگر وہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے اور معمولی زخمی ہوئے۔ دھماکے سے ہر طرف افراتفری پھیل گئی، اس دوران قائدین کے پرائیویٹ گارڈز اور ان کے سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں نے شدید ہوائی فائرنگ بھی کی۔ ڈپٹی کمشنر طارق جاوید مینگل کا کہنا تھا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتا چکا ہے کہ موٹر سائیکل میں 10 کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا تھا اور دھماکہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کیا گیا ہے۔ گورنر، وزیر اعلیٰ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی صوبائی وزراء، سینیٹرز، سیاسی جماعتوں کے قائدین و رہنماؤں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی، وزیر مملکت اطلاعات و نشریات فرخ حبیب، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو، سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمان، سینیٹر سلیم مانڈوی والا، اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر عبدالقدوس بزنجو، جے یو آئی کے حافظ حسین احمد نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشتگردی کے اس افسوسناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔